

فتویٰ کمیٹی کو یہ سوال موصول ہوا ہے کہ کیا مسلمان کھینے یہ جائز ہے کہ وہ مختلف اسباب و وسائل کو اختیار کر کے خاندانی منصوبہ بندی کر سکے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ارطما، کی کونسل نے اس مسئلہ پر پہلے بھی غور کیا تھا اور اس کے بارے میں درج ذیل قرارداد منظور کی تھی:

نے کہ اسلامی شریعت نے نسل انسانی کے پھیلانے اور بڑھانے کی ترغیب دی ہے 'نسل کو اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر احسان عظیم اور نعمت کبریٰ قرار دیا جاتا ہے جیسا کہ کتاب و سنت کے ان بے شمار نصوص سے یہ واضح ہے جنہیں محوٹ علیہ وافتا، کی فتویٰ کمیٹی نے اپنے اس تحقیقی مقالہ میں ذکر کیا ہے۔  
تھے ہونے کہ خاندانی منصوبہ بندی یا منع حمل اس انسانی فطرت سے متصادم ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا ہے نیز یہ اسلامی شریعت سے بھی متصادم ہے سے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کھینے پسند فرمایا ہے۔"

تہ ہونے کہ خاندانی منصوبہ بندی یا منع حمل کی علمبردار ایک ایسی جماعت ہے جس کا مقصد اپنی اس دعوت سے مسلمانوں کے خلاف عموماً اور عرب مسلمانوں کی خلاف خصوصاً سازش ہے اور اس سازش کے ذریعے وہ مسلمانوں کی آبادی کو کم کر کے مسلمانوں اور ان کے ملکوں پر غاصبانہ تسلط جمانا چاہتے ہیں۔ عا

بن وانیفی الأرض إلا علی اللہ رزقنا... 1... سورة ہود

بن پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے۔"

بتہ اگر منع حمل کسی ناگزیر ضرورت کی وجہ سے ہو مثلاً عورت حسب معمول بچے کو ختم نہ دے سکتی ہو بلکہ اس کھینے وہ آپریشن کھینے مجبور ہو یا مہیاں بیوی کسی مصیبت کی وجہ سے حمل میں تاخیر چاہتے ہوں تو پھر منع حمل یا حمل کو موکر کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے تاکہ امادیت صحیحہ اور حضرات صحابہ کرام کی ایک

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 213

محدث فتویٰ